سوال

رشادی کا ئش 1421

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میرے دوست نے ایک لڑکی سے منگنی کی اوران دونوں نے شرعی طور پرایک دوسرے کو دیکھا بھی ہے لیکن ابھی تک عقد نکاح نہیں کیا میری نیت تھی کہ میں اس سے منگنی کروں میں نے اپنے دوست کواس لڑکی کے بارے میں پوچھا کہ وہ مجھے اچھی لگتی ہے اور میں اس سے بہت ہی محبت کرنے لگا ہوں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شکل حل ہوجائے گی اس لیے کہ حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الخَاطِبُ قَبْلَهُ، أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الخَاطِبُ"

"تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پیغام پر نکاح نہ دے تاوقتیکہ اس سے پہلے پیغام نکاح دینے والا خود چھوڑ دے یا پیغام نکاح دینے والا اسے اجازت دے (صحیح بخاری باب لا یخطب علی خطبۃ اخیہ 1412/25 (73/64)

نے شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ سے اس مسئلہ اوراس کی دلیل کے بارے میں سوال کیا توانھوں نے بھی وہی جواب دیا جو حدیث سے ظاہر ہے۔

لہٰذا اگر آپ کا دوست اس لڑکی کو آپ کے لیے چھوڑ دے تو آپ اس سے منگنی کرسکتے ہیں لیکن اس میں لڑکی کی رائے کو بھی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس نے دو مردوں کو دیکھا ہے اب فیصلہ اس کے انتخاب پر موقوف ہوگا کہ وہ کسے اختیار کرتی ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص205

محدث فتویٰ